اس ترجمہ شدہ PDS کی بنیاد 12اگست 2015 کے انگریزی ورژن پر رکھی گئی ہے۔

ADB

ایشیائی ترقیاتی بینک

پاکستان: وسطی ایشیاء علاقائی تعاون کی رہداری کےشیے ترقیاتی سرمایہ کا پروگرام

پراجیکٹ کا نام	وسطی ایشیاء علاقائی تعاون کی رہداری کےشیے ترقیاتی سرمایہ کا پروگرام
پروگرام نمبر	48404-001
ملک	پاکستان
پراجیکٹ کی کیفیت/ صورت حال	منظورشدہ
پراجیکٹ کی قسم/معاونت کا طریقہ	تکنیکی معاونت
فنڈنگ کاذریعہ/رقم	**TA 8914-PAK:وسطی ایشیاء علاقائی تعاون کی رہداری کےشیے ترقیاتی سرمایہ کا پروگرام** تکنیکی معاونت کا خصوصی فنڈ — 1.50 ملین ڈالر
اسٹریٹیجک ایجنڈا	جامع معاشی نمو علاقائی ارتباط
تبدیلی کے محرکات	شراکت داری
شعبہ/ذیلی شعبہ	ٹرانسپورٹ-ٹرانسپورٹ پلیسیاں اور ادارہ جاتی ترقی
صنفی مساوات اور مرکزی دھارے میں لانا	کوئی صنفی عناصر نہیں

تفصیل

پراجیکٹ کی خصوصیات اور اس کا ملکی /علاقائی حکمت عملی سے تعلق	مجوزہ کثیر الاقساط مالیاتی سہولت(MFF)وسطی ایشیاء علاقائی معاشی تعاون(CAREC) کی رہداریوں کے ذریعے پاکستان میں سڑکوں کے نظام کو بہتر بناکر رابطے اور تجارت میں اضافہ کرے گی۔ اس مقصد کے لیے مجوزہ (MFF)سڑکوں کے نیٹ ورک کو بحال کرے گی اور اس کا درجہ بڑھائے گی تاکہCAREC رہداریوں کو ممکن بنایا جائے۔ 2011میں پاکستان نےCAREC پروگرام میں شمولیت اختیارکی۔پاکستان کی ٹرانسپورٹ

رہداریاں افغانستان، وسطی ایشیاء اور عوامی جمہوریہ چین(PRC) کے صوبے شنیانگ کو سمندر تک مختصرترین راستہ فراہم کریں گی۔ CAREC تک پاکستان کی رسائی سے ایشیاء اور یورپ کے ذیلی علاقوں کا مشرقی ایشیاء سے جنوبی ایشیاء اور وسطی ایشیاء کے ذریعے بغیر کسی رکاوٹ کے یورپ تک مربوط رابطہ قائم ہوجائے گا۔2013میں CAREC ٹرانسپورٹ رہداریوں کو پاکستان تک وسعت دی گئی تھی تاکہ بحیرہ عرب تک پہنچنے کے لیے گوادر اور کراچی کی بندرگاہ سے افغانستان ، وسطی ایشیاء اورPRC کا رابطہ قائم کیا جا سکے۔CAREC ٹرانسپورٹ و تجارت کی سہولت کی حکمت عملی2020 کی 2013میں منعقدہونے والیCAREC وزراء کی کانفرنس نے توثیق کردی اورپاکستان میں توسیع شدہ CAREC رہداریوں کی تعمیر کے لیے5.6بلین ڈالر کے سرمایہ کاری پراجیکٹس تجویزکیے۔

جنوب اور جنوب مشرقی ایشیاء میں زرعی مصنوعات کے لیے افغانستان کی مارکیٹوں کی تلاش کے تناظر میں PRC کی بحیرہ عرب تک رسائی اور انڈیا کا پاکستان کے ذریعے بحیرہ عرب سے رابطہ ،CAREC رہداریوں کی تکمیل کے ساتھ پڑوسی ممالک کی ضروریات کی تکمیل سے نہ صرف پاکستان کی معشیت اور تجارت کی ترقی ہوگی بلکہ علاقائی ارتباط مضبوط ہوگااور جغرافیائی سیاست میں استحکام پیداہوگا جس کے نتیجے میں بلآخرCAREC کے ویژن کے حصول میں مدد ملے گی۔پاکستان کی جانب سے CAREC رہداری کی تیاری کی کوششوں میں ADB کی مسلسل شمولیت سے اس کی کامیابی کی رفتار تیز ہوگی اوربہتر علاقائی ارتباط کے فوائد حاصل ہوں گے جس سے پڑوسی ممالک کو بھی فائدہ ہوگا۔

اثرات

پراجیکٹ کے ماحصل

کامیابیوں کی تفصیل

کامیابیوں کی طرف پیش رفت

عمل درآمد کی پیش رفت

پراجیکٹ کی کوششوں کی تفصیل

عمل درآمد کی پیش رفت کی

کیفیت[کوششیں، سرگرمیاں اور مسائل]

جغرافیائی محل و وقوع

ماحولیاتی اور سماجی پہلوؤں کا خلاصہ

ماحولیاتی پہلو

رضاکارانہ آبادکاری

مقامی/ قدیم باشندے

اسٹیک ہولڈرزکا ابلاغ، شرکت اور مشاورت

پراجیکٹ ڈیزائن کے دوران

پراجیکٹ کے اہم اسٹیک ہولڈروں میں سرکاری ادارے (وزارت مواصلات، نیشنل ہائی ویز ڈیپارٹمنٹ، وزارت تجارت و کامرس اورشوکل گورنمنٹ کے محکمہ جات کے ساتھ ساتھ دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے جیسےموٹرویز اور ہائی ویز پولیس) اور پراجیکٹ کے استفادہ کنندگان سمیت کاروباری طبقہ اور تاجر، مال بردار، ٹرانسپورٹرز کے علاوہ مسافر اور مقامی کمیونٹی جن کے پراجیکٹ میں ملکیتی اور غیر ملکیتی اثاثے ہیں اور پراجیکٹ سے متاثرہونے والے افراد شامل ہیں۔

فوکس گروپس کے مباحث، ورکشاپس، کمیونٹی کی تحریک و ترغیب، تفصیلی

	انٹرویوز اور مشاورتیں کی گئیں اور ماحول اور سماجی تحفظ کے مسائل، اراضی کا حصول اور آبادکاری کی منصوبہ بندی اور عمل درآمد کی دستاویزات کی تیاری،کمیونٹی کی ممکنہ ضروریات اور اس کے دیگر متعلقہ مسائل جیسے صنف،ایچ آئی وی/ایڈز، انسانی تجارت اور بچوں کی مشقت/چائلڈشیبر وغیرہ پر بات چیت کی گئی۔
پراجیکٹ کے دوران عمل درآمد	پراجیکٹ کے عمل درآمد کے دوران سب سے زیادہ جنشوگوں پر توجہ دی جاتی ہے، وہ پراجیکٹ سے متاثر ہونے والےشوگ ہوتے ہیں۔اراضی کے حصول اور آبادکاری کے منصوبے کے عمل درآمد کے سلسلے میں متاثرہ کمیونٹیوں کے نمائندوں سے مسلسل رابطہ رکھا جائے گا اورشکایات کے ازلے کے نظام کے ذریعے ان کی شکایات سنی جائیں گی۔ کمیونٹی کی تحریک وترغیب اور تفصیلی انٹرویوز کیے جائیں گے اورسماجی تحفظ کے دیگر مسائل جیسے صنف،ایچ آئی وی/ایڈز، انسانی تجارت اور بچوں کی مشقت/چائلڈشیبر وغیرہ پر مشاورت کی جائے گی۔

کاروباری مواقع

مشاورتی خدمات	PPTA کےشیے معیار ولاگت پر مبنی انتخابی طریقہ کار کے مطابق ایک سادہ اور آسان تکنیکی تجویز اورمعیار سے لاگت کا تناسب 90:10کےشیے ایک مشاورتی فرم کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔کیونکہMFF کی تیاری کےشیے تکنیکی علم کی ضرورت ہوتی ہے جس کا تناسب 90:10درکار ہوتاہے۔ یہ خدمات 14مہینوں کےشیے درکارہوں گی اور اس کےشیے 37بین الاقوامی افراد۔ماہ اور51ملکی افراد۔ماہ کی ضرورت ہوگی۔
پروکیورمنٹ	قابل اطلاق نہیں

ADB کا ذمہ دار افسر	ڈنگ۔ سو پیو Dong-Soo Pyo
ADB کا ذمہ دار محکمہ	محکمہ وسطی و مغربی ایشیاء
ADB کے ذمہ دار ڈویژن	ٹرانسپورٹ و ابلاغیات ڈویژن، CWRD
عملدرآمد کرنے والی ایجنسی	نیشنل ہائی ویز اتھارٹی

نظام الاوقات

تصوراتی خاکہ کی وضاحت
حقائق کی جانچ پڑتال
MRM
منظوری
آخری جائزہ مشن

TA 8914-PAK

سنگ میل

منظوری	دستخط	موثریت	اختتام		
			اصل	نظرثانی شدہ	حقیقتی
30جون 2015	23 جولائی2015	23 جولائی2015	30ستمبر2016	-	-

رقوم کی مجموعی تقسیم			مشیاتی منصوبہ/تکنیکی معاونت کا استعمال					
رقم	تاریخ	میزان	ہم منصب دیگر	پراجیکٹ اسپانسر	استفادہ کنندگان	حکومت	مشترکہ مشیت کاری	ADB
0.00	30 Jun 2015	1,500,000.00	0.00	0.00	0.00	0.00	0.00	1,500,000.00

آخری تازہ ترین PDS	16جولائی 2015

پراجیکٹ کی ویب سائٹ	http://www.adb.org/projects/48404-001/main
معلومات کےشیے رابطہ	http://www.adb.org/forms/request-information-form?subject=48404-001
تاریخ اجراء	12 اگست 2015

پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ(PDS) میں پراجیکٹ یا پروگرام کی معلومات کا خلاصہ موجود ہوتاہے: کیونکہPDS میں کام جاری ہوتاہے، اسشیے اس کے ابتدائی مسودے میں بعض معلومات شامل نہیں کی جاسکتیںشیکن جب یہ دستیاب ہوتی ہیں جو انہیں شامل کرشیاجاتاہے۔مجوزہ پراجیکٹس سے متعلق معلومات ابتدائی اور اشاراتی نوعیت کی ہوتی ہیں۔

ADB اس پراجیکٹ ڈیٹا شیٹ (PDS) میں دی گئی معلومات کو اپنے استعمال کنندگان کےشیے ایک ذریعہ کے طورپر بغیر کسی یقین دہانی کے فراہم کرتاہے۔ ADB اعلی معیار کے مندرجات فراہم کرنے کی کوشش کرتاہےشیکن جو معلومات فراہم کی جاتی ہیں وہ"جیسے ہیں "اسی کی بنیاد پر بغیر کسی قسم کی گارنٹی کے فراہم کی جاتی ہیں۔ ADBکسی بھی معلومات کی درستگی یا حتمی ہونے کے حوشےسے کسی بھی قسم کی کوئی گارنٹی نہیں دیتاہے۔